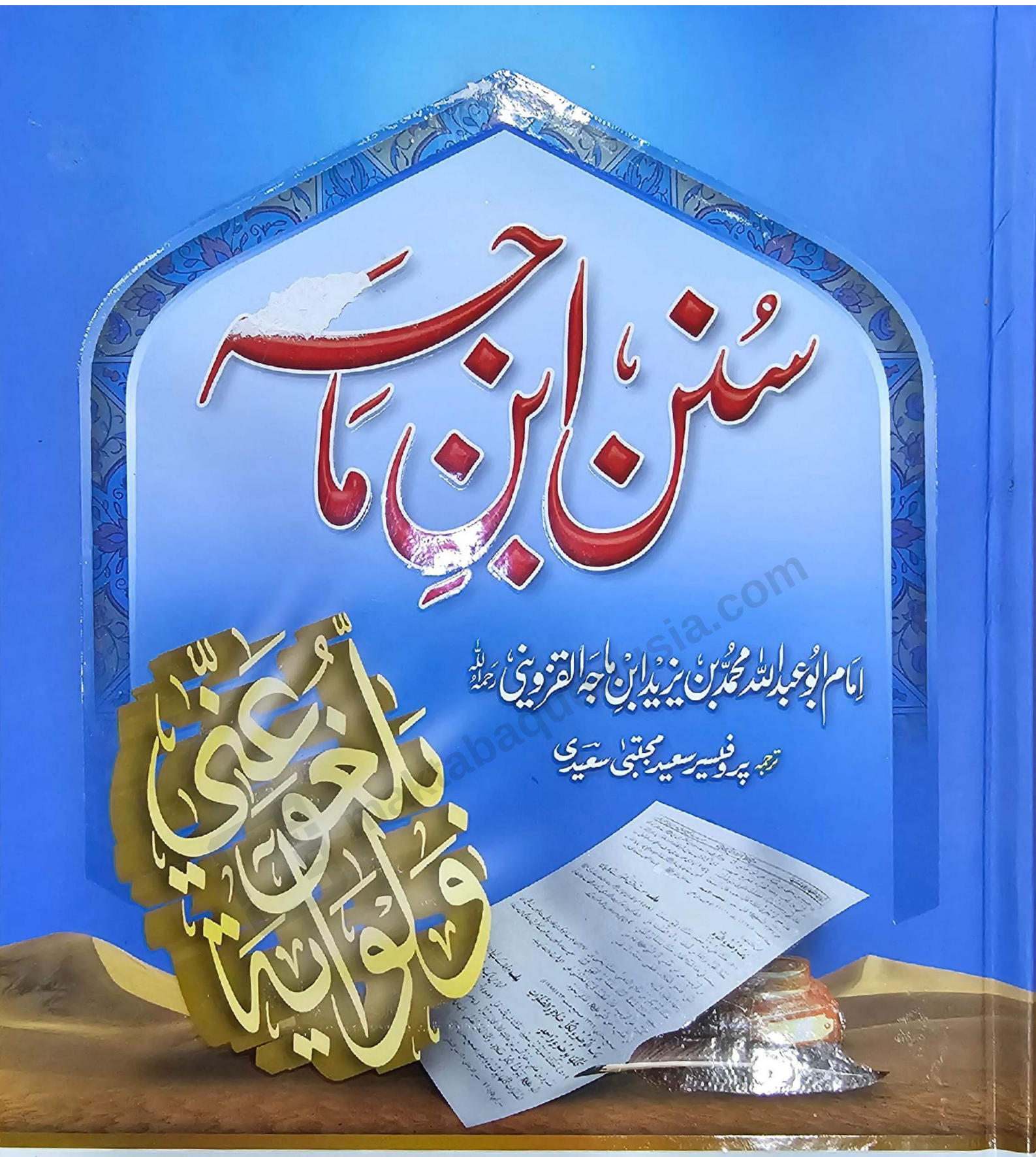
سُنن ابنِ ماجہ

امام ابو عبداللہ محمد بن یزید ابنِ ماجہ القزوینی رحمہ اللہ

ترجمہ پروفیسر سعید مجتبیٰ سعیدی



تحقیق علامہ ناصر الدین البانی رحمہ اللہ

تخریج تنقیح و تصحیح ابو ظفیر محمد ندیم ظہیر

مراجعت حافظ زبیر علی زئی رحمہ اللہ

نظر ثانی فضیلۃ الشیخ ابو محمد حافظ عبدالستار الحماد

مکتبہ اسلامیہ®

CamScanner

احادیث : ۱-۴۳۲

سُنن ابنِ ماجہ

امام ابو عبداللہ محمد بن یزید ابنِ ماجہ القزوینی رحمہ اللہ

المتوفی ۲۷۳ھ

ترجمہ
پروفیسر سعید مجتبیٰ سعیدی حفظہ اللہ

تحقیق
علامہ ناصر الدین البانی رحمہ اللہ

نظر ثانی
شیخ الحدیث ابو محمد عبدالستار الحماد حفظہ اللہ

مراجعت
حافظ زبیر علی زئی رحمہ اللہ

تخریج تنقیح و تصحیح
حافظ ندیم ظہیر حفظہ اللہ

تصدیر
حافظ صلاح الدین یوسف رحمہ اللہ

مکتبہ اسلامیہ®

maktabaqsalduas.com

CamScanner

فہرست

مضمون	صفحہ نمبر
عرض ناشر	13
حرف اول	15
مقدمۃ التحقیق: سنن ابن ماجہ	19
تقدیم	24
تصدیر	39
پیش گفتار	41
مترجم کی صاحبِ کتاب کے واسطے سے نبی کریم ﷺ تک سندِ حدیث	44
كِتَابُ السُّنَّةِ	46
اتباعِ سنت رسول اللہ ﷺ	46
حدیثِ رسول ﷺ کی اہمیت اور اس کی مخالفت کرنے والے پر سختی کا بیان	49
رسول اللہ ﷺ سے روایتِ حدیث میں احتیاط کا بیان	54
رسول اللہ ﷺ پر جان بوجھ کر جھوٹ بولنے کی شدت کا بیان	56
جس حدیث کے متعلق راوی کو علم ہو کہ یہ جھوٹ ہے، اسے رسول اللہ ﷺ کی طرف منسوب کر کے بیان کرنا ممنوع ہے	58
ہدایت یافتہ خلفائے راشدین کی اتباع کا بیان	59
بدعات اور بحث مباحثہ سے اجتناب کا بیان	61
رائے اور قیاس سے اجتناب کا بیان	64
ایمان سے متعلق احکام ومسائل کا بیان	65
تقدیر سے متعلق احکام ومسائل	74
اصحابِ رسول اللہ ﷺ کے فضائل	81
امیر المومنین سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے فضائل	81
امیر المومنین سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کے فضائل	84
امیر المومنین سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے فضائل	86
امیر المومنین سیدنا علی رضی اللہ عنہ کے فضائل	88
زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کے فضائل	91
طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ کے فضائل	91
سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے فضائل	92
عشرہ مبشرہ رضی اللہ عنہم کے فضائل	93
ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کے فضائل	94
عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے فضائل	95
عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کے فضائل	95
حسن اور حسین بن علی رضی اللہ عنہم کے فضائل	96
عمار بن یاسر رضی اللہ عنہما کے فضائل	97
سلمان، ابوذر اور مقداد رضی اللہ عنہم کے فضائل	98
بلال رضی اللہ عنہ کے فضائل	99
خباب رضی اللہ عنہ کے فضائل	100
ابوذر رضی اللہ عنہ کے فضائل	100
سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے فضائل	101
جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ کے فضائل	101
اہل بدر کے فضائل	102
انصار کی فضیلت کا بیان	102
عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی فضیلت	103
خوارج کا تذکرہ	104
جہمیہ نے جس چیز کا انکار کیا	107
اس آدمی کا بیان جس نے کسی اچھے یا برے طریقے کو جاری کیا	118
جس شخص نے کسی مردہ سنت کو زندہ کیا (اس کی فضیلت) کا بیان	120

maktabaquddusia.com

CamScanner

مضمون	صفحہ نمبر
پانی انڈیلے	179
کیا نیند سے بیدار ہونے والا شخص بغیر دھوئے، ہاتھ پانی کے برتن میں ڈال سکتا ہے؟	180
وضو کے وقت بسم اللہ پڑھنے کا بیان	181
وضو کرتے وقت دائیں جانب سے ابتدا کرنے کا بیان	183
ایک ہی چلو سے کلی کرنے اور ناک میں پانی ڈالنے کا بیان	184
ناک میں پانی ڈالنے اور اسے صاف کرنے میں مبالغے کا بیان	184
وضو کے اعضاء ایک ایک بار دھونے کا بیان	186
وضو کے اعضاء تین تین بار دھونے کا بیان	186
وضو کے اعضاء ایک بار، دو دو یا تین تین بار دھونے کا بیان	188
وضو میں میانہ روی اختیار کی جائے، نیز مقررہ حد سے زیادتی مکروہ ہے	189
وضو مکمل کرنے کے بیان میں	190
ڈاڑھی کا خلال کرنے کا بیان	191
سر کے مسح کا بیان	192
کانوں کے مسح کا بیان	194
اس امر کا بیان کہ کان سر کا حصہ ہیں	195
انگلیوں کا خلال کرنے کا بیان	195
ایڑیاں دھونے کا بیان	196
(وضو میں) دونوں پاؤں دھونے کا بیان	198
اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق وضو کرنے کا بیان	199
وضو کے بعد (ستر پر) چھینٹے مارنا	199
وضو اور غسل کے بعد رومال (تولیہ) استعمال کرنے کا بیان	200
وضو کے بعد کی دعا کا بیان	202
پیتل کے برتن میں وضو کرنے کا بیان	202
نیند کی وجہ سے وضو کرنے کا بیان	203
شرمگاہ چھونے سے وضو کرنے کا بیان	205
شرمگاہ چھو لینے کی صورت میں وضو نہ کرنے کی رخصت کا بیان	206
آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے پینے سے وضو کرنے کا بیان	206
آگ سے تیار شدہ چیز کھانے پینے سے وضو نہ کرنے کی رخصت کا بیان	207
اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضو کرنے کا بیان	209
دودھ پینے کے بعد کلی کرنے کا بیان	210
بوسہ لینے کے بعد وضو کرنے کا بیان	211
اس امر کا بیان کہ مذی خارج ہونے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے	211
سوتے وقت وضو کرنے کا بیان	213
ہر نماز کے لیے (نیا) وضو کرنے اور تمام نمازیں ایک ہی وضو سے پڑھنے کا بیان	213
وضو ہونے کے باوجود نیا وضو کرنے کا بیان	214
جب تک وضو نہ ٹوٹے نیا وضو کرنا ضروری نہیں	215
اس امر کا بیان کہ پانی کتنی مقدار میں ہو تو ناپاک نہیں ہوتا	216
حوضوں کا بیان	217
شیر خوار بچے کے پیشاب کا بیان	218
زمین پیشاب سے آلودہ ہو جائے تو اسے کس طرح دھویا جائے؟	220
اس امر کا بیان کہ زمین کا ایک حصہ دوسرے حصے کو پاک کر دیتا ہے	221
جنبی سے مصافحہ کرنے کا بیان	222
اس امر کا بیان کہ کپڑے کو منی لگ جائے تو کیا کرے؟	223
اس امر کا بیان کہ منی خشک ہو تو اسے کپڑے سے کھرچ دینا کافی ہے	223
ہم بستری کے وقت جو لباس پہنا ہو اس میں نماز ادا کرنے کا بیان	224

maktabaqudduusia.com

CamScanner

حرف اول

الحمد لله رب العٰلمين والصلوٰة والسلام علٰى رسوله الأمين ، أمابعد:

دین اسلام کے دو بنیادی ماخذ ومصادر ہیں جن سے انسان کی رہنمائی کے لیے اَوامر ونواہی، احکام وفرائض، توحید وسنت اور حقوق ومعاملات کے شیریں ومصفی چشمے پھوٹتے ہیں، یعنی قرآن مجید اور حدیثِ رسول ﷺ۔

قرآن اور حدیث باہم مترادف ہیں، ان میں سے ایک کا اقرار اور دوسرے کا انکار صریح گمراہی ہے بلکہ قرآن وسنت میں تفریق کو منافقانہ وکافرانہ روش قرار دیا گیا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ وَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّفَرِّقُوْا بَيْنَ اللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ ..... ﴾ (٤/ النسآء:١٥٠)

''بلاشبہ وہ لوگ جو اللہ اور اس کے رسولوں کے ساتھ کفر کرتے ہیں وہ اللہ اور اس کے رسولوں کے درمیان تفریق (کرنا) چاہتے ہیں۔''

نیز فرمایا:

﴿ وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَ اِلَى الرَّسُوْلِ رَاَيْتَ الْمُنٰفِقِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْكَ صُدُوْدًا ﴾

(٤/ النسآء:٦١)

''اور جب ان سے کہا جاتا ہے، آؤ اس کی طرف جو اللہ نے نازل کیا اور آؤ رسول کی طرف تو آپ منافقوں کو دیکھیں گے کہ وہ آپ سے اعراض کرتے ہوئے رکتے (بدکتے) ہیں۔''

اس آیت کی تفسیر میں مولانا محمد اسماعیل سلفی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں:

''اہل نفاق کا خیال تھا کہ خدا اور رسول میں بلحاظ اطاعت تفریق قائم رہے۔ رسول کے ارشادات کو جب حجت اور اطاعت کے مقام سے گرا دیا جائے گا، تو سنت کی تفصیلات سے نجات میسر آ جائے گی اور زندگی کی آوارگیوں کے لیے گنجائش نکل آئے گی مگر قرآن فرماتا ہے: یہ قطعی کفر کی راہ ہے۔ سنت کا مقام، اطاعت میں قطعاً مستقل ہے جس طرح قرآن کی تصریحات واجب الاطاعت ہیں۔ اسی طرح قرآن عزیز کے علاوہ جو تصریحات پیغمبر اسلام سے منقول ہوں گی اگر قرآنی نصوص میں بصراحت موجود نہ ہوں تو بھی ان کی اطاعت بہ نصِ قرآن فرض ہے اور انکار کفر۔'' (حجیت حدیث ص، ١٩، ٢٠)

حدیث فہم قرآن کی تکمیل اور قرآن کے اجمال کی تفصیل پیش کرتی ہے، اسی طرح قرآن مجید کے جملہ احکام ومسائل کی عملی تصویر بھی حدیث ہی متعین کرتی ہے۔ مثلاً مناسک حج اور نماز کی ادائیگی وغیرہ۔

قرآن مجید کی طرح حدیث بھی دین میں مستقل حجت ہے اور امت کے درمیان اس کی تشریعی حیثیت ایک تسلیم شدہ حقیقت ہے۔

maktabaqiddusia.com

CamScanner

ہمارے پیارے نبی ﷺ نے اس کی پیشین گوئی فرمائی تھی، اور ہمارا اس پر ایمان ہے کہ ایسا ہو کر رہنا ہے، بلکہ ہو بھی چکا ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((يُوشِكُ الرَّجُلُ مُتَّكِئًا عَلَى أَرِيكَتِهِ يُحَدَّثُ بِحَدِيثٍ مِنْ حَدِيثِي فَيَقُولُ: بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ كِتَابُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ. فَمَا وَجَدْنَا فِيهِ مِنْ حَلَالٍ اسْتَحْلَلْنَاهُ، وَمَا وَجَدْنَا فِيهِ مِنْ حَرَامٍ حَرَّمْنَاهُ، أَلَا وَإِنَّ مَا حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِثْلُ مَا حَرَّمَ اللَّهُ))

(سنن الترمذی: ٢٦٦٤؛ سنن ابن ماجه: ١٢ و سنده حسن و صححه الحاكم، ١/ ١٠٩)

''عنقریب (ایسا وقت آنے والا ہے کہ) آدمی اپنے تخت پر ٹیک لگائے بیٹھا ہوگا، اسے میری کوئی حدیث سنائی جائے گی تو وہ کہے گا: ہمارے اور تمہارے درمیان اللہ عزوجل کی کتاب ہے۔ ہمیں اس میں جو چیز حلال ملے گی، اسے حلال سمجھیں گے اور جو چیز اس میں حرام ملے گی اسے حرام جانیں گے۔ آگاہ رہو! جو کچھ اللہ کے رسول نے حرام فرمایا، وہ اسی طرح حرام ہے جس طرح اللہ کا حرام کردہ ہے۔''

ہماری ان چند گزارشات سے یہ بات واضح ہوگئی ہے کہ قرآن مجید اور حدیث رسول دونوں حجت ہیں اور ان دونوں پر عمل پیرا ہو کر ہی دنیا و آخرت میں سرخرو ہوا جا سکتا ہے۔ (ان شاء اللہ)

اس تمہید کے بعد عرض ہے کہ اللہ تعالیٰ راضی ہو ان صحابہ کرام سے جنہوں نے نبی کریم ﷺ کے اقوال سنے اور آپ کے افعال و احوال کا مشاہدہ کرتے رہے، پھر انہیں تحریف و تبدل کے عیوب سے پاک، اس طرح مسلمانوں تک پہنچا دیا جس طرح سنا، یاد کیا تھا۔

اللہ تعالیٰ کی رحمت و مغفرت ہو ان سلف صالحین، تابعین، تبع تابعین، ائمہ دین اور محدثین کے لیے جنہوں نے آلام و مصائب جھیل کر نبی کریم ﷺ کی احادیث کو (لکھ اور یاد کر کے) بالکل محفوظ کر دیا۔

انہیں محدثین میں سے ایک امام ابوعبداللہ محمد بن یزید ابن ماجہ القزوینی (متوفی ۲۷۳ھ) رحمہ اللہ ہیں، جنہوں نے ذخیرۂ احادیث میں سے ایک ضخیم کتاب مرتب کی، اللہ تعالیٰ نے اسے اتنی پذیرائی عطا فرمائی کہ مشہور و معروف چھ کتابوں میں سے ایک ''سنن ابن ماجہ'' بھی ہے۔ اسی کتاب کو ہم نئی اور منفرد کاوش کے ساتھ ہدیۂ قارئین کر رہے ہیں۔

کاوش کا اسلوب:

☆ عربی متن کے لیے نسخۂ ہندیہ (درسی) کو اصل بنایا گیا ہے۔

☆ درسی نسخے میں موجود غلطیوں کی اصلاح [] بریکٹ کی صورت میں کی گئی ہے۔

☆ راویان حدیث کے ناموں میں اختلاف یا خطا کی صورت میں کتب اسماء الرجال سے تصحیح کر دی ہے۔

☆ کتاب سے حتی الامکان سقم دور کرنے کے لیے مزید درج ذیل نسخے بھی پیشِ نظر رہے ہیں:

① سنن ابن ماجہ، تحقیق ڈاکٹر بشار عواد معروف، طبع دار الجیل بیروت۔

maktabaqudusia.com

CamScanner

مقدمۃ التحقیق: سنن ابن ماجہ

الحمدللّٰہ ربّ العالمین والصّلٰوۃ والسّلام علٰی رسولہ الأمین وخاتم النبیین أي آخر النبیین و رضي اللّٰہ عن أزواجہ و ذریتہ وآلہ و أصحابہ أجمعین و رحمۃ اللّٰہ علی التابعین وأتباع التابعین والسلف الصالحین و من تبعھم باحسان إلٰی یوم الدین . أما بعد:

اہل اسلام وایمان کے نزدیک قرآن مجید کے بعد صحیحین (صحیح بخاری اور صحیح مسلم) کو سب سے بڑا مقام حاصل ہے۔ صحیحین کی تمام مسند متصل مرفوع روایات یقیناً صحیح ومقبول ہیں اور انھیں تلقی بالقبول حاصل ہے۔ صحیحین کے بعد کتبِ ستہ کے لحاظ سے سنن اربعہ کا درجہ ہے:

① سنن ابی داود
② جامع ترمذی
③ سنن نسائی
④ سنن ابن ماجہ

انہیں کتبِ ستہ اور اصولِ ستہ بھی کہا جاتا ہے۔

کتبِ سنن میں سنن ابن ماجہ کا چوتھا درجہ ہے اور یہ مذکورہ تمام کتابیں صدیوں سے علماء وطلباء کے درمیان متداول ہیں، پڑھی پڑھائی جارہی ہیں اور ان شاء اللہ ان کتابوں کی تدریس، تعلیم اور پڑھنے پڑھانے کا سلسلہ تا قیامت جاری رہے گا۔

مکتبہ اسلامیہ کے مدیر محترم مولانا محمد سرور عاصم حفظہ اللہ کو اللہ تعالیٰ نے یہ توفیق بخشی کہ انھوں نے قرآن، حدیث، تفاسیر اور کتب مفیدہ کی اشاعت کا بیڑا اٹھالیا اور بہت اچھی، مفید اور علمی کتابیں شائع کر کے اردو جاننے والے عوام وخواص میں پھیلا دیا، جو کہ اشاعتِ دین کے لیے بہترین کوشش بلکہ جہاد عظیم ہے۔ جزاہ اللہ خیراً

اسی سلسلے کی ایک کڑی سنن ابن ماجہ کے ترجمہ اور تحقیق کی اشاعت ہے، جو کہ آپ کے ہاتھوں میں ہے اور اس کا مختصر تعارف درج ذیل ہے:

ترجمہ: پروفیسر مولانا سعید مجتبیٰ سعیدی حفظہ اللہ نے سنن ابن ماجہ کا اردو ترجمہ لکھا ہے۔

تصحیح: حافظ ندیم ظہیر حفظہ اللہ نے خوب محنت کر کے اس ترجمے کی تصحیح کا کام سرانجام دیا ہے اور اب سارا ترجمہ سونے پر سہاگا ہے۔ والحمدللہ۔

ترقیم: سنن ابن ماجہ کے اس نسخے کی احادیث پر محمد فواد عبدالباقی (مصری) والے انٹرنیشنل نمبر لگا دیئے گئے ہیں تا کہ حدیث تلاش کرنے میں آسانی رہے۔

maktabaquddusia.com

CamScanner